بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔

Page 1 LESSON 139 سورہ النحل CHAPTER 14

آیت ۹۶ : اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑی حقیقت کو کھول کر رکھ دیا
کہ دنیا کی ہر چھوٹی بڑی چیز جو ہمارے پاس ہے وہ ختم ہوجانے والی ہے۔
اور اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اسی طرح ہمارے اچھے
اعمال بھی محفوظ ہو جاتے ہیں جنکا بہترین بدلہ اللہ تعالیٰ کن کو دیتا ہے؟

جواب : صبر کرنے والوں کو۔
اور یہ کونسا صبر ہے؟ ہم کہاں کہاں کرتے ہیں؟

جواب : اللہ کی اطاعت پہ صبر۔ اسکی دی ہوئی خوشی پہ صبر۔ غم کی
پہلی چوٹ پہ صبر۔ آزمائشی پہ صبر۔۔۔۔

آیت ۹۷ : اس آیت میں مزید نیک عمل کرنے والوں کی بات ہو رہی ہے وہ مرد
ہوں یا عورت اگر باایمان ہوں تو اللہ تعالیٰ کیا عطا فرمائیں گے؟

جواب : "حَیٰوۃً طَیِّبَۃً" تو اس سے کیا مراد ہے؟

جواب : دنیا کی زندگی۔ وہ بہتر زندگی جس سے اسکا دل پاک ہو جاتا ہے۔
وہ قناعت پسند ہوتا ہے۔ بدگمانیوں سے، رسم و رواج کی
بندھنوں سے پاک ہوتا ہے۔

آیت ۹۸-۱۰۰ : اللہ تعالیٰ نے قرآن پڑھتے وقت کس بات کا حکم دیا ہے یہاں؟ اور کیوں؟

جواب : یعنی تلاوت سے پہلے "أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ" پڑھا جائے۔
یہ پڑھنے سے وہ دور بھاگتا ہے۔ اور ایمان والوں پہ اسکا زور نہیں چلتا۔
علاوہ ان لوگوں کے جو اسکے دوست بن جاتے ہیں، وہ اسکے غلبے میں
آکر شرک کرنے لگتے ہیں۔

آیت ۱۰۱ : اس آیت میں ناسخ اور منسوخ کی طرف اشارہ کیا گیا
جس پر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان لگاتے وہ ایسا کیوں کرتے تھے؟

جواب : اللہ تعالیٰ جب ایک حکم منسوخ کرکے اس کی جگہ دوسرا حکم نازل فرماتے
تو وہ اسکی حکمت اور مصلحت پہ ہوتے ~~تھے~~۔ کسی ایک بات کو
مختلف انداز سے سمجھایا جاتا جسکو کفار مکہ نہ سمجھتے اور یہ کہتے